منقبت

پاک بی بیؑ کا جب ظہور ہوا
نور پھیلا اندھیرا دور ہوا

یہی ہستی ہے وہ خدا کی قسم
جس پہ اللہ کو غرور ہوا

بولے موسیٰؑ وہ در بتولؑ کا ہے
ذرہ ذرہ جہاں کا طور ہوا

وہ جہنم کے ہو گیا نزدیک
جو درِ سیدہؑ سے دور ہوا

گِر گیا جو بھی اِن کی نظروں سے
وہ گناہوں سے چُور چُور ہوا

آ نہیں سکتا عشقِ آلِ نبیؐ
تیرے دل میں اگر فُطُور ہوا

اُس نے مانا بتولؑ کا ہے فدک
جس کسی کو ذرا شعور ہوا

اِن سے جو اُلجھا وہ نہیں سُلجھا
یہ ہمیشہ میرے حُضور ہوا

قصر جس نے کیا فضائل میں
وہ تو ماں باپ کا قصور ہوا

پی کے جامِ وِلا میں جھوم اُٹھا
ایسا ایمان کا سُرور ہوا

صدقہ بی بیؑ کا مِل گیا گوہرؔ
شاعری پر تجھے عُبور ہوا

شاعرِ اہلِ بیتؑ گوہرؔ جارچوی